السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔'' تو کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ جو شخص رمضان میں فوت ہو وہ بغیر حساب کے جنت میں جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نہیں یہ بات نہیں! بلکہ اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جنت کے دروازے عمل کرنے والوں میں نشاط پیدا کرنے کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں تاکہ ان کے لیے داخلہ میں آسانی ہو اور جہنم کے دروازے اس لیے بند کردیئے جاتے ہیں تاہل اہل ایمان گناہوں سے رک جائیں اور ان دروازوں سے داخل نہ ہوں۔ اس کا یہ معنی نہیں کہ جو شخص رمضان میں فوت ہو وہ بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا۔ بغیر حساب کے تو جنت میں وہ لوگ داخل ہوں گے، جن کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اوصاف بیان فرمائے ہیں:

(ہم الذین لایسترقون' ولا یتطیرون ولایکتوون' وعلی ربہم یتوکلون) (صحیح مسلم' الایمان' باب الدلیل علی دخول طوائف المسلمین الخ' ح: 218)

''وہ دم جھاڑ نہیں کراتے، پشانیوں وغیرہ پر داغ نہیں لگاتے، فال نہیں پکڑتے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔''

علاوہ ازیں دیگر اعمال صالحہ جو ان پر واجب ہیں، ان کو بھی بجا لاتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ222

محدث فتویٰ